Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

زکوٰۃ کا فلسفہ — انفرادی، سماجی اور اخلاقی اثرات

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question,

Where is the introduction?

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

اسلام میں فلسفہ زکوٰۃ:-

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, If the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

10- Contemporary relevant question must be attempted by giving the examples and case studies of past to make it Islamiat paper

CamScanner

قرآن مجید میں ارشاد ہے!

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

(البقرہ ۲۰۵)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ حدیث نبوی ﷺ سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کے لیے کیا وعید سنائی گئی ہے:

حدیث نبوی ﷺ ہے!

زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں کا مال قیامت کے روز ایک گنجے ناگ کی شکل میں آئے گا اور مالدار شخص سے کہے گا میں تیرا دنیا کا مال ہوں اور پھر اسی ناگ سے اسے عذاب دیا جائے گا (مفہوم)

انفرادی سطح پر زکوٰۃ کے مثبت اثرات:

زکوٰۃ

بلاشبہ انسان کی انفرادی زندگی میں بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ دولت کی ہوس انسان کی صفات میں سے ایک ایسی صفت ہے جس سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں یہی دولت کی لگن اسے اس کے رضائے ربانی سے دور کر دیتی ہے اور وہ اسی کی دنیا میں مگن ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اپنی دولت

Day:

Date:

میں سے ایک خاص حصہ معاشرے کے غرباء میں تقسیم کرنا اس کے دل میں احساس جیسے نادار جذبے کو ابھارتا ہے۔ بمقدار ڈھائی تولہ سونا (2½) اور 52 تولہ چاندی مال ایک مخصوص حصہ ہے جو کہ محتاجوں تک پہنچ کر روانی زندگی کا سلسلہ رواں دواں رکھتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے!

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

ترجمہ:

اور وہ (اللہ کی محبت میں) اپنا مال دیتے ہیں، قرابت داروں کو اور یتیموں کو اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں

زکوٰۃ ادا کرنے والے کو چاہیے آج معاشرے میں اچھی طرح جانچ لے کہ کون صاحب حقدار ہے۔ دولت کی یہ تقسیم معاشرے میں ہر فرد کو یہ احساس دلاتی ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ عطاء خداوندی ہے۔ اس کی کوشش، حکمت، محنت محض ایک ذریعہ ہے اس رزق و دولت کو اس تک پہنچانے کے ہے جو اس کے رب نے اس کے لیے لکھ رکھا ہے۔ لہذا اس پر فرض ہے کہ سر اطاعت خم کرے اور حکم خدا ہر طرح سے بجا لائے۔ اس سے نہ صرف

Day: Date:

Translation isn't required
Increase the number of headings

اس نے مال کو سب کچھ سمجھنے کی بجائے اس کا دل بھی ہر طرح
غرور، تکبر، پرستش نفس اور بے لگام خواہشات
کی قیود سے آزاد ہو جائے گا۔

اخلاقی اثرات بوجہ زکوٰۃ :

اخلاق "محض بول

چال، دوسروں کے احوال و خیریت دریافت کرنے تک
ہی محدود نہیں بلکہ "زکوٰۃ" انسان کے اخلاق کو کسی
دوسرے ہی نہج سے جانچتی ہے۔ مثلاً اخلاق سے مراد
نہ صرف زبان سے دوسروں کے لیے باعث تکلیف و
رنج نہ بننا بلکہ قلب میں بھی اس کے لیے حسد، بغض و
کینہ جیسے عناصر کو جگہ نہ دینا۔ ہمارے معاشرے میں
خوش اخلاقی محض ظاہری رویہ کو ہی کہا جاتا ہے جبکہ
اس کے برعکس اس کا دائرہ کار محدود نہیں۔ زکوٰۃ
انسان کے نہ صرف ظاہری اخلاق کو منفرد رنگ
بخشتی ہے بلکہ اس کے باطن کو بھی بداخلاقی کی
تمام بیماریوں سے مبرا کرتی ہے۔ جب انسان
اپنے ہاتھوں سے دولت تقسیم کرتا ہے تو اس چیز کو
عملی طور پر محسوس کرتا ہے کہ خدا کی نظر میں سب
مال سے زیادہ اہمیت اس انسان کی ہے۔ اس کی
عزت نفس کو مجروح ہونے سے بچانے کے لیے اللہ
نے اس کی مدد کا ذریعہ زکوٰۃ کو بنایا ہے تاکہ وہ
دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلا سکے۔ اسی لیے نہ
صرف قرآن بلکہ احادیث کی روشنی بھی اس
نظام معاش کو اہمیت بخشتی ہے۔

CamScanner

Day: ______ Date: ______

زکوٰۃ کے اثرات سماجی پہلو پر:

سماج اور زکوٰۃ

آپس میں گہرے اثرات کے حامل ہیں۔ زکوٰۃ ایک ایسا معاشی نظام ہے جو کہ صرف اسلام نے متعارف کروایا ہے۔ دنیا کے کسی بھی مذہب میں زکوٰۃ یا اس سے ملتے جلتے معاشی نظام کا کوئی وجود نہیں۔ معاشرے سے ذات، رنگ و نسل، امیر و غریب جیسے فرق کو مٹانے کے لیے اسلام نے زکوٰۃ کو اہم گردانا ہے۔ اس کے بالمقابل بے شمار مذاہب دنیا میں جانے گئے جن کے پیشوا اور پیروکار وقت کے ساتھ اپنے مذاہب کو بدلتے رہے ہیں مگر زکوٰۃ جیسا نظام صرف اسلام ہی کی خوبی ہے۔

ہندو مذہب میں امراء و فقراء میں ایک واضح خلیج موجود ہے۔ برہمن، شودر جیسے پست ذات لوگ غربت کی چکی میں پستے رہے ہیں جبکہ اسلام اس چیز کی قطعی نفی کرتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے دولت محض چند ہاتھوں میں اکٹھی نہیں رہتی بلکہ امراء سے غرباء تک کا سفر طے کرتی ہے۔ ہر انسان کو اس کے جینے و ضروریات زندگی کو پورا کرنے کا ~~حقوق~~ حق دیتی ہے۔ معاشرے میں امن و خوشحالی کی فضاء بحال کرتی ہے۔ اس طرح ایک معاشرہ مل کر ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

Day: Date:

خلیفہ اول کے دور میں اعلانِ جہاد:

خلیفہ اول
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں کچھ افراد نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر سخت برہمی کا اظہار فرمایا اور اس کی تکمیل کے لیے اعلانِ جہاد کر دیا۔

معاشی نظام اور دورِ عمر رضی اللہ عنہ:

اسی طرح
زکوٰۃ کا منفرد نظام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں جس طرح تشکیل پایا وہ اپنی مثال آپ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں اسلامی ریاست دور دور تک پھیل چکی تھی۔ آپ نے ریاست مدینہ کو ایک مستحکم انداز میں چلانے کے لیے، لوگوں سے ٹیکس اکھٹا کرنے کا نظام متعارف کروایا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں کوئی زکوٰۃ لینے والا شخص نہیں ملتا تھا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا!

"اگر دورِ عمر رضی اللہ عنہ میں دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو عمر رضی اللہ عنہ قیامت کے دن اس کے لیے بھی جوابدہ ہوگا۔"

حاصلِ کلام:

زکوٰۃ اسلام میں اپنی ایک

Day: ____

خاص اہمیت رکھتا ہے جو کہ بالخصوص معاشرے کو خوشگوار انداز میں چلانے، امیر و غریب کا فرق مٹانے، دولت صرف کے اندر سے دولت کی طلب کو ختم کرنے، اطاعت خداوندی کے ذریعے سے سلسلہ ختم کرنے، اسلام کو دنیا کے مذاہب پر فوقیت دینے کا ذریعہ بنتا ہے۔ آج دورِ حاضر میں جب **آبادی** میں اضافہ اور **وسائل** کا محدود ہونا، **شرح مہنگائی** میں اضافہ اور مختلف **جرائم** میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سود پر فوری پابندی لگا دی جائے۔ سود معاشرے کو تباہ و برباد کر دیتا ہے جبکہ زکوٰۃ دولت میں برکت و اضافہ کا سبب ہے۔

Where is the conclusion. Besides, headings are not enough, and you are providing irrelevant material.

"اسلام میں اقلیتوں کے حقوق اہمیت و فوقیت"

"اقلیت" لفظ قلت سے ماخوذ ہے جس کے لفظی معنی "کم ہونے، منفرد ہونے" کے ہیں۔

No introduction

اصطلاحی معنی:

اقلیت سے مراد ہے "کسی قوم، معاشرے یا ملک میں "غیر قومی، معاشرتی یا ملکی افراد کا وجود، ان کی معاشی ترقی میں معاون، اور ان کی ضروریاتِ زندگی "اکثریت" کے مرہونِ منت قرار پانا اس قوم، ملک یا معاشرے کی اقلیتی

Day:

ادا کی کہلائی گئی۔

اقلیتوں کی اہمیت اسلامی نظر میں:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف زندگی گزارنے کے لیے عقائد و عبادات کی شرح کرتا ہے بلکہ زندگی گزارنے کے اطوار، حقوق و فرائض کا بیان، ان کی اہمیت اور اثرات کی عملی تصویر ہے۔

دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور اقلیتوں سے مساوی سلوک:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ایک ایسے بادل کی مانند ہے کو نہ صرف چراگاہوں بلکہ پہاڑوں، ندیوں، جنگلوں بستیوں، غاروں غرض زمین کے ہر گوشے پر یکساں برستا ہے۔ اسلام جہاں مسلمانوں کو پناہ عزت و آزادی بخشتا ہے وہی وہ غیر مسلموں کو بھی ایک خاص مقام و مرتبہ سے نوازتا ہے۔

اقلیت محض مذہب کی بنیاد پر ہی نہیں جانا جاتا بلکہ غیر ذات، غیر ملکی اور رنگ و نسل کی منفردیت بھی معاشرے میں اقلیتوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ اسلام غیر مسلموں کو ان کے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق دیتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے!

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ (الکافرون ۶)

Day:

ترجمہ:
میرے لیے میرا دین اور تمہارے لیے تمہارا دین ہے۔

اقلیتوں کے حقوق مندرجہ ذیل ہے

1- آزادانہ عبادت گاہ تعمیر کرنے اور عبادت کرنے کا حق۔

2- کاروبار میں شراکت اور ملکی ترقی کی راہ میں معاونت کا حق۔

3- جائیداد خریدنا اور فروخت کرنے کا حق۔

4- اپنی مذہب کے رسوم و رواج کو منانے کا حق۔

5- ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کرنے اور انصاف کی اپیل کا حق۔

6- اپنے مذہبی طور طریقوں کے مطابق شادی کرنے اور نسل بڑھانے کا حق۔

7- ملک و قوم کے معاشی نظام، شعبہ تعلیم، کھیل، عدالتی نظام، اور سیاست میں آزادانہ حصہ دار بننے کا حق۔

اقلیتوں کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں:-

CS CamScanner

Day: Date:

Work on in your paper attempting techniques

1- ملک میں اپنی عبادت گاہوں اور تعلیم کے ذریعے ہر ایک مذہب میں نئے افراد کو پیروکار بنانے کی قطعاً اجازت نہیں۔ لہٰذا اقلیتوں کے فرائض میں اولین ترجیح محض اپنی عبادات پر کام کرنا اور اپنے پیروکاروں میں فروغ دینے کا فرض شامل ہے۔

2- ملک میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرنا۔

3- ملک کے معاشرتی اور معاشی نظام کی ترقی کے لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

4- ملک کے قانون کی پاسداری کرنا۔

5- ہر شعبہ ہائے زندگی میں خود کو قوم سے الگ تصور نہ کرنا بلکہ قوم سے وفاداری کو اپنا شیوہ بنانا۔

اسلام چونکہ اقلیتوں کو ایک خاص اہمیت دیتا ہے اسی لیے قیام پاکستان کے دوران قائداعظم نے اقلیتوں کی آزادی ملک پاکستان میں یقینی بنانے پر زور دیا۔ پاکستان کی بنیاد ہی اسلامی نظریہ حیات ہے اسی وجہ سے اسلام کے مطابق پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل آزادی اور حقوق حاصل ہیں۔

CamScanner